بسم اللہ الرحمٰن الرحیم | نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم | وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

برادرم جناب رانا عطاءاللہ صاحب ایاز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

اُمید ہے آپ بفضلِ اللہ تعالیٰ بخیروعافیت ہونگے آمین۔ چند ماہ قبل آپ کا ایک مفصل خط موصول ہوا تھا اور اِس میں آپ نے میرے ایک مضمون ''سبز اِشتہار کی روشنی میں پیشگوئی مصلح موعود کا تجزیہ'' پر تبصرہ کیساتھ ساتھ کچھ دیگر سوالات بھی مجھ سے پوچھے تھے۔ جواب دینے میں (باوجوہ) کچھ تاخیر ہوگئی۔ امید ہے درگزر فرمائیں گے۔ رانا صاحب! سب سے پہلے تو میں آپکا مشکور ہوں کہ آپ نے مجھے ایک مفصل خط لکھا اور مجھ سے بہت سارے سوالات پوچھے۔ آپکے سوالات کے جوابات دیتے وقت میرے دعویٰ ''غلام مسیح الزماں'' کے سلسلہ میں جو گوشے پوشیدہ تھے مجھے اِنکی مزید وضاحت کا موقع مل گیا۔ اس سے آپکی معلومات میں بھی اضافہ ہوگا اور بہت سارے دوسرے لوگوں کا بھی بھلا ہو جائے گا۔ آپ اِس حقیقت سے بخوبی آگاہ ہونگے کہ حضرت مہدی و مسیح موعودؑ نے اپنی تصنیفات میں کئی جگہ فرمایا ہے کہ مذہب میں علمی رنگ میں تبادلہ خیالات جاری رہنا چاہیے بصورت دیگر مذہب کہانیوں کی صورت اختیار کر کے جلد مر جاتا ہے۔ اِس لحاظ سے آپ نے گویا ایک مثبت قدم اُٹھایا ہے اِسکی جتنی بھی تحسین کی جائے کم ہے۔ آنحضرتﷺ کا بھی فرمان ہے کہ ''سوال نصف علم ہے''۔ لیکن بد قسمتی سے جماعتِ احمدیہ میں ہمیں سوال سے محروم کر کے اندھی اطاعت پر لگا دیا گیا ہے اور اس طرح اطاعت تو زندہ ہے لیکن علم کا جنازہ نکل چُکا ہے۔ بہرحال آپ نے مجھ ایسے (بقول نظام جماعت) ''مفسد'' کو ایک مفصل خط لکھ کر بڑی جرأت کا مظاہرہ کیا ہے۔ میری آپ کیلئے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپکی حفاظت فرمائے اور آنیوالے دِنوں میں نظام جماعت کے ہر شر سے بھی آپکو بچائے آمین۔ آپکا خط میں نے بھی پڑھ لیا تھا اور افادۂ عام کیلئے میں نے اِسے اپنی ویب سائٹ پر بھی لگا دیا تھا۔ (چونکہ آپ نے ایسا کرنے سے مجھے منع نہیں فرمایا تھا)۔ اُمید ہے افرادِ جماعت اور دوسرے لوگوں نے بھی پڑھ لیا ہوگا۔ اب میں آپکے خط اور آپکے مخصوص سوالات کے مدلل جوابات لکھ کر بعنوان ''چہ دِلاور است دُزدے کہ بکف چراغ دارد'' آپکی طرف بھیج رہا ہوں اور ساتھ ہی قارئین کی ڈیمانڈ (demand) اور افادۂ عام کیلئے اِس جوابی مضمون کو اپنی ویب سائٹ پر بھی لگا رہا ہوں۔ اُمید ہے آپ بھی اِسے پسند فرمائیں گے۔

(۲) دوسری پُرزور گذارش جو میں آپ سے کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ میرا کسی سے کوئی وراثت یا جاگیر کا جھگڑا نہیں ہے۔ میں تو ایک غریب اور بیکس انسان ہوں جسکا بچپن اور جوانی دردر کی ٹھوکریں کھاتے ہوئے گزری ہے۔ یہ ایک علمی بات ہے اور ایک مذہبی الہامی پیشگوئی کا تنازعہ ہے جسکی حقیقت اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کھولی ہے بالکل اُسی طرح جس طرح ایک صدی قبل اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی مسیح موعود کی حقیقت ہمارے آقا حضرت مرزا غلام احمدؑ پر کھولی تھی۔ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے پر کسی حقیقت کا انکشاف فرما کر اُس پر اتمام حجت فرما دے تو پھر وہ بندہ اُس حقیقت کا اظہار کرنے کیلئے مجبور ہو جاتا ہے۔ میری بھی یہی حالت ہے اور میں بھی اپنے دعویٰ غلام مسیح الزماں یعنی مصلح موعود کیلئے مجبور ہوں۔ آپکے بقول ہم افرادِ جماعت بالکل آزاد ہیں اور ہم کسی کے یرغمال نہیں ہیں۔ اور اگر آپ کا یہ نقطہ نظر درست ہے تو پھر چونکہ آپ مجھے فریب خوردہ سمجھتے ہیں اور آپکو اس بات کا کامل یقین ہے تو میں آپکی خدمت میں انتہائی ادب اور عاجزی سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ مجھے اس نفسانی فریب سے نکالیے اور اس غرض کیلئے خاکسار آپکو اپنے ہاں آنے کی دعوت دیتا ہے۔ آپ کو ہر قسم کی حفاظت (Protection) مہیا کی جائے گی۔ اگر آپ میرے غریب خانہ پر ٹھہرنا پسند کریں تو میں اسے اپنی خوش قسمتی سمجھوں گا۔ اور اگر کسی ہوٹل میں ٹھہرنا پسند کریں تو بغیر کسی ہچکچاہٹ کے چلے آیئے اور آنے جانے اور ہوٹل وغیرہ کے سب اخراجات میں بخوشی ادا کروں گا۔ رانا صاحب! بخدا میری بات پر یقین کرنا کہ مجھے کسی مصلح موعودی اور کسی شہرت کی نہ خواہش ہے اور نہ ہی ضرورت۔ یہ اُن لوگوں کو مبارک ہو جو اِسکے چاہنے والے ہیں۔ میں کس طرح آپکو یقین دلاؤں کہ مجھے صرف اللہ تعالیٰ کی رضا چاہیے اور بس۔ لیکن میں سمجھتا اور یقین رکھتا ہوں کہ یہ ذمہ داری اللہ تعالیٰ کی طرف سے میرے کمزور کندھوں پر آن پڑی ہے۔ اگر آپکی نظر میں یہ عاجز کسی نفسانی فریب میں مبتلاء ہے تو مجھے اس فریب سے نکال کر میری مدد کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اِس کا عظیم اجرِ بخشے گا۔ میں آپ کو مدد اور راہنمائی کیلئے پکار رہا ہوں۔ اور اِس مدد اور راہنمائی کا مؤثر طریقہ یہ ہے کہ آپ اُن لوگوں کو اِس کارِ خیر کیلئے آمادہ کریں جن کے ہاتھوں میں جماعت کی باگ ڈور ہے۔

رانا صاحب! ہم سب نے بالآخر مرنا ہے۔ اور موت کے بعد ہم سب اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونگے۔ خاکسار اللہ تعالیٰ سے عرض کرے گا کہ اے اللہ تعالیٰ! تو نے ۲۰۔فروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی کی جو حقیقت مجھے بتائی تھی میں نے تیری دی ہوئی توفیق اور اِستطاعت کے مطابق اِسے خوب کھول کر افرادِ جماعت کو بتا دیا تھا۔ لیکن اِن لوگوں نے میری باتوں کو سُن کر اَن سنی کر دیا۔ رانا صاحب! آپ سے خلفائے احمدیہ اور افرادِ جماعت سے بھی سوال ہونگے کہ کیا عبدالغفار نے تم سب کو پیشگوئی مصلح موعود سے متعلق تمہاری غلطی سے تمہیں آگاہ نہیں کر دیا تھا۔؟ یقیناً آپ سب کو بہرحال کہنا پڑے گا کہ ہاں۔ رانا صاحب! اگرچہ میں اپنے ''دعویٰ غلام مسیح الزماں'' میں ۱۰۰% سچا ہوں لیکن جیسا کہ آپ

مجھے غلطی خوردہ سمجھ رہے ہیں تو اگر آپکے خیال کے مطابق واقعی میں غلطی خوردہ ہوا تو بھی میری اللہ تعالیٰ سے درخواست ہوگی کہ اے رب العزت! میں نے خلفائے احمدیہ کو بھی افرادِ جماعت کو بھی اور جناب رانا صاحب کو بھی درخواست کی تھی کہ میری راہنمائی کر کے مجھے نفسانی فریب سے نکالیے۔اور اگر آپ نے مجھے اس نفسانی فریب سے نہ نکالا تو میں قیامت کے دن آپ سب کو ضرور ملزم کروں گا۔اُمید ہے آپ اپنی اس ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے خالی باتیں کرنے کی بجائے مجھے اِس اندھیرے سے نکال کر ضرور روشنی میں لائیں گے آمین۔آخر میں آپکو اور آپکے اہل خانہ اور دوست احباب سب کو میرا بہت بہت سلام۔

نوٹ:اِس تفصیلی جوابی مضمون کو ویب سائٹ پر منتقل کرتے وقت اگر مجھے کہیں کوئی سُقم یا کوئی کمی یا کوئی غلطی نظر آئی تو اُسکی تصیح کردوں گا اِنشاءاللہ۔اُسے تحریف نہ سمجھنا شکریہ۔

والسلام

عبدالغفار جنبہ۔کیل/جرمنی

۱۲۔اکتوبر ۲۰۰۸ء

☆☆☆☆☆